www.novelsclubb.com
انتخاب
ناولز کلب
از قلم اعجاز علی ایم اے
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

انتخاب

از قلم

اعجاز علی ایم اے

www.novelsclubb.com

ناول کا تعارف

ناول کی کہانی انسانی زندگی کے عام مسائل، خواہشات اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے منتخب کردہ راستے کی طرف رہنمائی کی جدوجہد کے گرد گھومتی ہے۔ اس ناول میں مصنف نے بڑی خوبصورتی سے ان تضادات کو بیان کیا ہے جو اللہ تعالیٰ کی مرضی اور انسان کی خواہشات کے درمیان پائے جاتے ہیں۔

مصنف نے یہ پیغام دیا ہے کہ جو راستہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے منتخب کیا ہے، وہی دنیا اور آخرت کی بھلائی کا ضامن ہے۔ صبر، یقین اور اللہ کی محبت کے فلسفے کو مرکزی نقطہ بنا کر، یہ کہانی قاری کو اللہ کی حکمت اور رحمت کی گہرائیوں سے روشناس کراتی ہے۔

یہ کہانی ہر اس شخص کے لیے مشعل راہ ہے جو زندگی کے کسی موڑ پر صحیح انتخاب کرنے کی تگ و دو میں ہے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

انتخاب "ایک ناول نہیں بلکہ ایک روحانی سفر ہے جو قاری کو اللہ کی محبت، حکمت اور صبر کی خوبصورتی سے آگاہ کرتا ہے۔اس سفر میں قدم رکھتے ہی، قاری کو یقین ہو جاتا ہے کہ اللہ کے ساتھ قربت میں ہی حقیقی کامیابی ہے۔

زندگی جینے کا ایک انداز ہے جو اللہ ہمارے لیے چاہتا ہے کہ ہم جئیں اور زندگی جینے کا ایک اور انداز ہے جو ہم چاہتے ہیں کہ جئیں۔اکثر اوقات ہم انسان اپنے وہی انداز اپناتے ہیں جو ہم سمجھتے ہیں کہ وہ ہمارے لیے بہتر ہے۔بدقسمتی سے ہم اس انداز سے زندگی گزارنا چاہتے ہیں کہ جس میں ہم چاہتے ہیں کہ ہم جو دل کرے کریں، جو دل کرے دیکھیں، جو دل کرے سنیں، جو دل کرے بولیں اور جو دل کرے سوچیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے بر عکس محبت کرنے والا رب ہمارے لیے ایک انداز پسند فرمایا ہے جس میں جیسے اللہ چاہے ویسے بات کریں، جیسے اللہ چاہے ویسا سنیں اور جیسے اللہ چاہے ویسا سوچیں۔

ہم انسان ہیں اس لیے اپنے لیے جس انداز کو پسند کرتے ہیں اس میں سر اسر نقصان ہی نقصان ہے جبکہ اللہ نے جو ہمارے لیے انداز پسند کیا ہے اس میں نا صرف دنیا کا فائدہ ہے بلکہ آخرت کا بھی فائدہ ہے، دونوں کا فائدہ ہے۔

بعض دفعہ اللہ کے کاموں میں موجود حکمت سمجھ میں نہیں آتی مگر اللہ کے ہر کام میں حکمت موجود ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ نے کوئی بھی چیز بے فائدہ پیدا نہیں۔ اسی طرح اللہ کے ہر کام میں کوئی نہ کوئی حکمت پوشیدہ ہوتی ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ اللہ کے ہر کام میں یہ یقین کرتے ہوئے کہ اس میں کوئی نہ کوئی حکمت پوشیدہ ہے ہمیں صبر کرنا چاہیے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

صبر کیا ہے؟ بالکل خاموشی کوئی شکوہ نہیں۔اللہ پر یقین کہ حالات بدل جائیں گے نا بھی بدلے تو کیا میرے رب کو بہتر پتا ہے۔اس میں بہت سی بھلائیاں ہوں یقیناً ہمارا رب بہتر فیصلے ہی کرتا ہے۔صبر کب آتا ہے؟اللہ سے قربت بڑھنے پر،یقین ہونے پر اور جس کو یقین آجائے اللہ پر اسکی حکمتوں پر اسکے فیصلوں پر وہ کبھی نہیں ٹوٹتا کبھی نہیں گرتا اور کبھی نہیں جھکتا۔

دیکھو

اللہ مجھ سے آپ بڑی محبت کرتا ہے اتنی محبت کہ مجھے خود سے بھی اتنی محبت نہیں ہے جتنی محبت میرا رب مجھ سے کرتا ہے۔اگر تمہیں ذرا سا بھی اندازہ ہو جائے نہ کہ اللہ تم سے کتنی محبت کرتا ہے اور تمہارے معاملات کیسے سیدھے کرتا ہے تو یقین مانو تمہارا دل اللہ کی محبت سے پھٹ جائے۔

جب ہم صبر کرتے ہیں ہمیں اللہ کے ہر کام میں حکمت سمجھ میں آنا شروع ہو جاتی ہے اور جس شخص کو اللہ کے ہر کام میں حکمت سمجھ میں آجائے وہ زندگی میں کسی بھی واقعے کے رونما ہونے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پر شکوہ نہیں کرتا۔ صرف تسلیم کرتا ہے۔ مصیبت کا مقابلہ صبر سے کرتا ہے اور یاد رکھو کہ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اللہ جس کے ساتھ ہوا سے اور کیا چاہیے جس کو اللہ مل گیا سمجھو اسے سب کچھ مل گیا۔

بادشاہ نے ایک دفعہ اعلان کیا کہ کل کو میرے دربار کا میں گیٹ کھولا جائے گا۔ اس میں رعایا کو داخل ہونے کی عام اجازت ہو گی اور جو شخص جس بھی چیز پر ہاتھ رکھ دے گا وہ اس کی ہو جائے گی۔ دوسرے دن دربار کا دروازہ کھول دیا گیا اور بادشاہ اپنے تخت پر بیٹھ کر یہ نظارہ دیکھنے لگا۔ لوگ جیسے ہی دربار میں داخل ہوئے تو کسی نے ہیروں پر ہاتھ رکھ دیا، کسی نے لال وجواہرات پر، کسی نے سونے چاندی پر اور کسی نے دوسری قیمتی چیزوں پر لیکن ان سب لوگوں میں ایک عورت تھی جس نے کسی چیز پر ہاتھ نہیں رکھا وہ سیدھی آئی اور اس نے آکر بادشاہ پر ہاتھ رکھ دیا۔ اب اعلان ہوا کہ ہر چیز اس عورت کی ہو گئی کیونکہ بادشاہ اس کا ہو گیا۔ جب بادشاہ اس کا ہو گیا تو بادشاہ کی ہر چیز بھی اس کی ہو گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بس ایک لمحہ ہوتا ہے، ایک لمحہ، انسان کو جھنجھوڑنے کے لیے، اسے بدلنے کے لیے اور ایک ہی لمحہ ہوتا ہے اس کے انتخاب کے لیے۔ وہ کیا منتخب کرتا ہے یہ اس پر منحصر کرتا ہے اور کئی دفعہ ہم انتخاب نہیں کرتے اللہ ہمارے لیے انتخاب کرتا ہے اس راستے کا جس پر وہ چاہتا ہے کہ ہم چلیں۔

اللہ ہمیں ہزاروں مواقع فراہم کرتا ہے کہ ہم اس کی طرف آئیں۔ وہ ہمیں اپنی طرف بلاتا ہے۔ اپنی رحمت کی طرف، اپنے فضل کی طرف، اپنی بخشش کی طرف اور اپنی جنت کی طرف۔

کچھ کو وہ بلاتا ہے مگر وہ نہیں آتے تو وہ ایسے حالات بنا دیتا ہے کہ انسان کے قدم بس رب ہی کی طرف بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ کسی کے لیے ایک لمحہ، ایک بات، ایک آیت کا سننا ہی کافی ہوتا ہے اور بس سب کچھ بدل جاتا ہے اس کا ظاہر بھی اور باطن بھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس لیے اگر کبھی بھی زندگی منتخب کرنا پڑے تو اللہ کو منتخب کر لینا۔ سب کچھ کر بھی اگر اللہ کا پا لیا تو سمجھو سب کچھ پا لیا۔

ختم شُد

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB